غیر مسلم کے تہوار پر ملنے والے ہدیہ کا حکم!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میں مانچسٹر (برطانیہ) سے تعلق رکھنے والی ایک کمپنی میں کام کرتا ہوں، ہماری کمپنی کے ڈائریکٹر صاحب نے کمپنی کے تمام ملازمین کو کرسمس ڈے سے قبل دس اور بیس پاؤنڈ کے ''کرسمس گفٹ واؤچر'' اور کرسمس کارڈ دیئے ہیں، کیا آپ مجھے اسلامی شریعت کی روشنی میں بتا سکتے ہیں کہ ان واؤچر کو استعمال اور خرچ کرنا جائز ہے؟ اگر نہیں تو اس واؤچر کا کیا کیا جائے؟ جزاک اللہ

مستفتی: محمد فرحان طائی

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں اگر سائل نے کرسمس ڈے کے موقع پر کمپنی ڈائریکٹر کی طرف سے گفٹ کرسمس کارڈ وغیرہ صرف عام رواج کے تحت بطور ہدیہ گفٹ کے وصول کیے ہیں، تعظیم مقصود نہیں ہے، ایسی صورت میں اگرچہ اس کا لینا جائز ہے، لیکن کسی نہ کسی درجے میں غیر مسلم قوم کے مذہبی تہوار میں شرکت کا شائبہ ہونے کی بنا پر احتراز بہتر ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

''ولو أهدى لمسلم ولم يرد تعظيم اليوم بل جرى على عادة الناس لايكفر وينبغي أن يفعله قبله أو بعده نفيا للشبهة۔'' (شامی، ج:۶، ص:۷۵۴، ط: سعید)

آپ کے مسائل اور ان کا حل میں ہے:

''سوال: کرسمس کے موقع پر ۲۵؍دسمبر سے ایک دو دن قبل ہر سال دفتری اوقات میں عیسائی ملازمین کرسمس پارٹی کا بندوبست کرتے ہیں، جس میں ہم مسلمان لوگوں کو بھی اخلاقاً کھانے، کیک وغیرہ کھانا پڑتے ہیں، کیا مسلمان ملازمین کے لیے کرسمس پارٹی کے یہ کھانے وغیرہ کھانا صحیح ہے؟

جواب: جائز ہے۔’’ (ج:۲،ص:۱۳۱، ط:۱، لدھیانوی)

فتاویٰ محمودیہ میں ہے:

سوال: اگر کسی مسلمان کے رشتہ دار ہندو کے گاؤں میں رہتے ہوں اور ہندو کے تہوار ہولی، دیوالی وغیرہ پکوان، پوری، کچوری وغیرہ پکاتے ہیں، ان کا کھانا ہم لوگوں کو جائز ہے یانہیں؟

جواب: جو کھانا کچوری وغیرہ ہندو کسی اپنے ملنے والے مسلمان کو دیں، اس کا نہ لینا بہتر ہے، لیکن اگر کسی مصلحت سے لے لیا تو شرعاً اس کھانے کو حرام نہ کہا جائے گا۔ (فتاوی محمودیہ، ج:۱۸،ص:۳۴، ط: فاروقیہ)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	شعیب عالم	محمد جہاں زیب خان
			تخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی